از کتاب "اپنی جمہوریت یہ تو دنیا نہ آخرت"

جمہوریت کے اجزائے ترکیبی!

اسلام جمہوریت کو کن بنیادوں پر مسترد کرتا ہے، اس کا احاطہ اس مختصر مضمون میں مشکل ہے۔ ان میں سے چند ایک یہ ہیں:

1۔ اکثریت کی حکمرانی۔ {جو کہ قانون پاس کرنے میں ہی نہیں بلکہ قدم قدم پر سامنے آتی ہے۔ ایک قانونی مسودے کے ساتھ اکثریت کا کیا مفاد اور دلچسپی وابستہ ہے یا اکثریت کے مفاد پر اس سے کیا زد پڑتی ہے اس کا آپ سے آپ تعلق اس بات سے ہو جاتا ہے کہ اس مسودے کی تیاری اور اس کی زبان میں سقم چھوڑنے اور نہ چھوڑنے سے لے کر اس کو لٹکاتے چلے جانے یا بلا تاخیر سامنے لے آنے میں ایوان کی اکثریت آپ کو کیا کر کے دیتی ہے (اور ایوان کی اکثریت کے پیچھے عوام کی اکثریت جس کو 'شیپ' کرنے میں ساہوکاری کا پورا ایک نیٹ ورک کارفرما ہوتا ہے)۔ حتیٰ کہ یہ بھی فرض کر لیا جائے کہ ایک قانونی بل پاس ہو چکا، اب اُس کو چلانے یا سُلا رکھنے میں اکثریت کیا کردار ادا کرتی ہے، کچھ دیگر قوانین کے ساتھ اس کا تعارض یا موافقت کروا دینے میں اکثریت کے نظریات یا مفادات کیا رخ اختیار کرتے ہیں، پھر جب وہ ایک قانون کا نفاذ کرتی ہے تو اس دوران بھی وہ اُس قانون کی روح کو قائم رکھنے یا اسکا ستیاناس کر دینے کے معاملے میں کیا ترجیحات رکھتی ہے، پھر وہ اُس قانون سے کیا نتائج بر آمد کرتی ہے (کیونکہ وہ چاہے تو ایک قانون پر عملدرآمد کے دوران لوگوں میں اُس کے لیے نیک جذبات پیدا کراتی اور اس سے اعلیٰ ترین نتائج بر آمد کراتی ہے اور اگر چاہے تو لوگوں کے اُس سے بِدک اٹھنے اور اس سے بدترین نتائج نکال دکھانے کا انتظام کرتی ہے)۔ فرض کر لیں آپ نے ایک نظام کو وضع کرنے میں اکثریت کا اختیار ختم کر دیا ہے اور

اسکا کردار صرف اُس نظام کے چلانے تک محدود کردیا ہے (یہ سب مفروضات کی بات ہو رہی ہے) تو اسکی مثال ہم ایسے لے لیتے ہیں کہ ایک طیارے کا پورا مینوول (قانون) آپ نے تیار کرلیا ہے حتیٰ کہ اس میں کوئی ردوبدل بھی خارج از اِمکان ٹھہرادیا ہے، لیکن طیارے کو چلانا اکثریت کا اختیار رکھا ہے۔ اب اس عمل کیلئے اکثریتی ہڑبونگ کسی وقت ایک 'کوچوان' کی صورت سامنے آتی ہے۔ یعنی ہے وہ طیارہ مگر اپنے چلائے جانے کیلئے ایک کوچوان کے سپرد ہوگا ('کوچوان' طیارہ بنانے کا مجاز بے شک نہیں مگر طیارہ چلانا اُسی کا حق ہے اور اُس کے سوا کسی کا نہیں)... تو پھر آپکا وہ طیارہ اور مینوول 'کوچوان' کے ہاتھ آکر کیا اپنی بیچارگی پر ماتم نہ کرے گا؟ غرض **'اکثریت کی حکمرانی' اِس سسٹم میں ہزارہا پہلو رکھتی ہے: اس کا قانونی پہلو اس کی صرف ایک جہت ہے۔** آپ جانتے ہیں اس نظام میں **اکثریت کو صرف قوانین ہی نہیں پالیساں بھی بنانی ہوتی ہیں۔** 'قوانین' کے معاملے میں فرض کریں آپ نے کوئی شق رکھ بھی دی، "پالیسیوں" کے معاملے میں آپ کیا کریں گے؟ (مثال کے طور پر بھارت کو 'فیورٹ کونٹری' قرار دینا، یا امریکہ کو اڈے فراہم کرنے یا نہ کرنے کا فیصلہ کرنا۔ یہاں؛ ملٹی نیشنلز کی لائی ہوئی اکثریت کیا گل کھلاتی ہے اور اسکے اختیارات کی بابت آپکا دستور کیا کہتا ہے؟) **دفاع سے لے کر تعلیم، ابلاغ اور معاش تک۔۔۔ بنیادی طور پر یہاں 'قوانین' نہیں بلکہ "پالیسیاں" چلتی ہیں۔** اِس پہلو سے 'جمہوریت کو اسلام سے ہم آہنگ کرلینے' کا موضوع شاید کبھی دیکھا تک نہ گیا ہو! اِس 'اکثریت کی حکمرانی' کو جو کہ جمہوری عمل کی مرکزی ترین حقیقت ہے کسی ایک آدھ شق سے 'موافقِ اسلام' کرلینا محض فلسفوں اور مفروضوں کے اندر ممکن ہے، جبکہ جمہوریت کے دیگر اجزائے ترکیبی ابھی باقی ہیں:}

2۔ گروہ بندی اور پارٹی بازی۔

3۔ باہمی رقابت (اخوت اسلامی کا پارہ پارہ ہونا)۔

4۔ عالم اور جاہل کی یکسانیت۔

5۔ رائے دہندگی میں نیک اور بد کی عدم تمیز اور فاسقوں فاجروں کے اقتدار تک پہنچنے کے لیے راہیں کھلی کرنا۔

6۔ مرد اور عورت کا یکساں حق رائے دہندگی و حق حکمرانی۔

7۔ دولت اور سیاہ دھن کے غلط استعمال کا بار بار امکان (یورپی ملک تک اس سے محفوظ نہیں)۔ جمہوریت کی اعلیٰ ترین مثال امریکہ سے پیش کی جاتی ہے۔ وہاں کی صدارتی مہم کے لیے 'پیسہ' لانے والے عوامل پر ایک نظر غور کر لیں؛ آپ کو اندازہ ہو جائے گا کہ یہ کیسا مہنگا اور پیچیدہ کھیل ہے اور اس میں کس کس انداز کے کھلاڑی حصہ ڈالتے ہیں!

8۔ جہالت زدہ اور پسماندہ طبقوں کا استحصال۔ (بلکہ غور کریں تو آپ کو معلوم ہو گا کہ معاشرے میں مراعات یافتہ طبقوں کے لیے یہ عمل کیسے کیسے امکانات لے کر آتا ہے اور بھولے سادہ طبقے یہاں کیسے مارے جاتے ہیں)

9۔ میڈیا جیسی اندھی قوت کا شیطانی استعمال (یعنی عوام الناس کو بے وقوف بنانے کے فن کا استعمال۔ بہت سے پانسے یہاں سے ہی پلٹے جاتے ہیں اور یہاں مار کھانے والا پھر مار ہی کھاتا چلا جاتا ہے)۔

10۔ برادری اور طبقاتی تعصب کو ہوا دی جانا۔

11۔ انسانوں کو قانون سازی کا حق ہونا۔

12۔ دین اور دنیا کی تقسیم (یعنی سیکولرازم، جس کے بغیر جمہوریت آج تک کہیں چل ہی نہیں سکی)۔

13۔ مغربی قوموں کی مشابہت اور ان کی پیروی کے کلچر کو فروغ۔ اصطلاحات terminology سے لے کر معیارات standards اور مثالوں examples اور نظائر precedents تک... حوالے ہی وہاں کے چلتے ہیں (چیز ہی جب وہاں کی ہے!)

14۔ اسلامی شعائر (مانند شوری و بیعت) کا مسخ کیا جانا۔

15۔ عقیدہ قومیت پر ایمان لازم آنا (جمہوری عقیدے کا ایک بنیادی عنصر 'زمین' ہے جو کہ 'دارالاسلام' کے تصور سے براہ راست متصادم ہے۔ جمہوریت کا 'نظریہ زمین' دھرتی کو قیامت تک کے لئے قوموں میں بانٹ کر فارغ ہو جاتا ہے۔ انسانوں کو قوموں میں تقسیم کرتا ہے۔ جمہوریت کی رو سے کسی خاص قوم کا کسی خاص خطہ زمین پر ہمیشہ ہمیشہ کے لئے حکمران رہنے کا حق آپ اصولاً ماننے پر مجبور ہوتے ہیں اور ہر قسم کی بیرونی اثر اندازی کو اس کے داخلی امور میں مداخلت تسلیم کرنے پر اصولاً پابند ہو جاتے ہیں)۔

16۔ عقیدہ قومیت کو قبول کر لینے سے عقیدہ جہاد کا واضح طور پر انکار اور تعطل لازم آنا۔

17۔ مسلم اور غیر مسلم دونوں کو ایک قوم، ایک وحدت اور ایک برادری ماننا اور ان میں اتحاد، یکجہتی اور یگانگت کی ضرورت کو تسلیم کرنا جس سے عقیدہ ولا و براء [یعنی کفار سے بیزاری اور صرف اہل ایمان سے وابستگی] کا انکار لازم آتا ہے۔

18۔ وطنیت (وطن سے وفاداری اور وطن پر جان دینے کا عقیدہ)۔

19۔ سرحدوں پر ایمان۔

20۔ 'عالمی برادری' اور 'ملتِ اقوام' کا حصہ ہونے کا تصور۔

اب آپ اگر جمہوریت کو اسلام سے ہم آہنگ کرنے چلے ہیں تو ذرا اس فہرست پر نگاہ ڈال لیجئے۔ جمہوریت کے ان بنیادی اجزاء کو ایک نظر دیکھئے اور پھر کہئے کہ اسلام میں داخل کرنے کے لئے آپ جمہوریت کا آخر کیا کیا نکالیں گے؟

کہیں ایسا تو نہیں ہمارے مسلم معاشروں میں جمہوریت کو اسلام سے ہم آہنگ کرتے کرتے اسلام کو ہی جمہوریت سے ہم آہنگ کر دیا گیا ہو؟ ایسا تو نہیں کہ ہمیں کفار سے کچھ لیتے لیتے الٹا بہت کچھ دینا پڑ گیا ہو؟

یہود کے ساتھ معاملہ کرنا کسے مہنگا نہیں پڑا!!!